السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان میں یاکسی اور موقعہ پر لفظ محمد سن کر ''انگوٹھا،،چومنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لفظ ''محمد،،سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانا بے اصل اور بدعت ہے۔ انگوٹھے چوم کر ان آنکھوں سے لگانے کے بارے میں میں چند حدیثیں آئی ہیں لیکن سب غیر صحیح، بے اصل، موضوع، جھوٹی اور بناوٹی ہیں۔

علامہ شوکانی نے ''الفوائد المجوعہ،، ص 140 میں، علامہ محمد طاہر فتنی حنفی نے ''تذکرۃ الموضوعات،، ص :24 میں، ملا علی قاری حنفی نے ''موضوعات،، ص :64 میں، حافظ سیوطی نے ''تیسر المقال،، میں، علامہ ابو الحسن عبد الغافر الفارسی صاحب ''مفہم شرح مسلم،، نے ''اقوال الاکاذیب،، میں، علامہ ابو اسحاق بن عبد الجبار کاملی نے ''شرح رسالہ عبد السلام لاہوری،، میں، علامہ محمد یعقوب بیپالی نے ''الخیر الجاری شرح صحیح البخاری،، میں، علامہ حسن بن علی النہدی نے ''تعلیقات مشکوۃ،، میں، حافظ سخاوی نے ''المقاصد الحسنہ،، ص :384 میں اور دوسرے محدثین نے ان احادیث کے بے اصل وبے ثبوت اور موضوع ہونے کی تصریح کر دی ہے۔ اسی لیے شاہ عبد العزیز صاحب قدس سرہ نے ''فتوی تقبیل العینین،، میں اس فعل کو بدعت قرار دیا ہے۔ (محدث دہلی ج :8 ش :8، شوال 1359ھ دسمبر 1940ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 215

محدث فتویٰ